دوبارہ انتخاب نے ملک کی معیشت پر جو بوجھ ڈالا ہے اس کے اثرات کا تو انتخاب کے بعد ہی عوام کو اندازہ ہوگا اور جو اس قدر بھیانک ہوگا جس کا قبل از وقت تصور ہی ملک کے بہی خواہوں کے ہوش اڑا رہا ہے ۔ راجیو گاندھی کے حادثۂ قتل نے ایک اور خطرہ ملک کے سامنے پیدا کر دیا ہے اور وہ ہے انڈین نیشنل کانگریس میں انتشار کا ‘ سیکولرزم کے زوال کا‘ سیکولرزم ویسے بھی کانگریس کے لئے صرف انتخاب کے دوران میں اقلیتوں کے بہلانے کے لئے ایک چمکدار شیئے بن کر اور جس کا عمل سے برائے نام ہی واسطہ رہ گیا تھا ۔ راجیو گاندھی کے قتل کے بعد تو لفظ سیکولرزم ہی کے قائم رکھنے کے لالے پڑ جائیں گے ۔

اس وسط مدتی انتخاب میں تشدد کیوں زیادہ دکھائی دے رہا ہے ۔ اسے سمجھنے میں کوئی دشواری نہیں ہے آزادیٔ ملک کے محسنوں کو بھلا کر ایسے لوگوں نے میدانِ سیاست میں آکر اپنی چودھراہٹ قائم کر لی ہے جو مذہب کی آڑ میں کھوکھلے نعروں سے اس ملک کے عوام میں مقبولیت چاہتے تھے اور اس میں انھیں طاقت و قوت یقیناً ایسے لوگوں سے بھی ملی جو اپنے بھاری بھرکم وجود سے کانگریس کے اندر براجمان تھے لیکن ان کا دل مخصوص فرقہ ہی کا طرفدار و ہمدرد تھا سیکولرزم ان کے دل کے کسی گوشہ میں بھی جگہ نہ پائے ہوئے تھا چنانچہ اسی کا نتیجہ تھا کہ ایک مسجد آناً فاناً جنم بھومی میں تبدیل ہوگئی اور اس کے اندر ہی اندر چھپ عرصۂ دراز تک ایک پودے کی طرح پرورش کی گئی اور جب اسے "پھل" دینے کے قابل سمجھا گیا تو اسے انتخاب کے بازار میں ’حصولِ ووٹ‘ کے لئے لے آیا گیا ۔ یہ ...س کے منہ پر زبردست کلنک ہے جس پر ان کانگریسیوں کو دکھ ہے جنھوں نے ...س کے پلیٹ فارم سے ملک و قوم کے لئے واقعی مخلصانہ قربانیاں دی ہیں آج کانگریس ...خواہوں کی جگہ ..... آماجگاہ بنی ہوئی ہے

بہر حال راجیو گاندھی کا واقعۂ قتل ...